سوال

(146)شادی سے پہلے معائنہ کرانے کی ضرورت نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی چچا زاد سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن اس نے اور بعض رشتہ داروں نے بھی کہا ہے کہ شادی سے پہلے مجھے بھی طبی معائنہ کروا لینا چاہیے تاکہ اطمینان ہو جائے کہ تولیدی جراثیم موجود ہیں، کیا اس طرح طبی معائنہ اللہ تعالیٰ کی قضاء وقدر میں مداخلت تو نہ ہوگی؟ اس معائنے کے بارے میں دینی حکم کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطاء فرمائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طبی معائنے کی کوئی ضرورت نہیں، تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں حسن ظن سے کام لینا چاہیے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے :۔

«أنا عند ظن عبدي بي))(صحيح البخاري)

''میں اپنے بندے کے ساتھ اس طرح کا معاملہ کرتا ہوں جس طرح وہ میرے بارے میں گمان رکھتا ہے۔''

یہ ایک حدیث قدسی ہے۔ بسا اوقات طبی معائنے کے نتائج صحیح بھی نہیں ہوتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ دونوں کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 124

محدث فتویٰ